6

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد سوم

در بیانِ امامت

مؤلفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

حلقہ ۷، لاہور ۸

ہیں اور ان کا حکم ایک ہے۔ حضرت نے فرمایا ہاں۔

نیز بسند معتبر کلینی وغیرہ نے محمد بن زید طبری نے روایت کی ہے کہ میں خراسان میں حضرت امام رضا علیہ السلام کے پیچھے کھڑا تھا اور بنی ہاشم کے بہت سے لوگ اُن حضرت کی خدمت میں حاضر تھے جن میں اسحاق بن موسیٰ بن عیسیٰ عباسی بھی تھا حضرت نے اس سے فرمایا کہ مجھے خبر پہونچی ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم دعوے کرتے ہیں کہ لوگ ہمارے غلام ہیں۔ اُس قرابت کی وجہ سے جو ہم رسول خدا صلعم سے رکھتے ہیں۔ مَیں نے ہرگز یہ بات نہیں کہی ہے اور نہ اپنے آبا واجداد میں سے کسی سے سُنی کہ یہ بات کہتے ہوں اور نہ مجھ کو یہ خبر پہونچی ہے کہ میرے آبائے طاہرین میں سے کسی نے یہ کہا ہو۔ لیکن ہم یہ ضرور کہتے ہیں کہ اطاعت میں لوگ ہمارے بندے ہیں یعنی مثل بندوں کے ہیں اس لئے کہ واجب ہے کہ ہماری اطاعت کریں اور وہ سب دین میں ہمارے بندے ہیں اور آزاد کئے ہوئے ہیں، یعنی دین میں ہماری اطاعت کرنیکے سبب آتش جہنم سے آزاد ہوئے ہیں لہٰذا لازم ہے کہ ان لوگوں پر جو یہاں موجود ہیں اُن لوگوں تک یہ خبر پہونچادیں جو غائب ہیں۔

کلینی نے بسند معتبر ابی سلمہ سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے حضرت صادق کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ ہم وہ گروہ ہیں کہ رب العزت نے ہماری اطاعت خلق پر واجب فرمائی ہے اور لوگوں کو ہماری معرفت کے بغیر چارہ نہیں ہے اور لوگ ہمارے نہ پہچاننے میں معذور نہیں ہیں اور جو شخص ہم کو ہماری امامت کے ساتھ پہچانے وہ مومن ہے اور جو شخص انکار کرے وہ کافر ہے۔ اور جو شخص کہ ہم کو پہچانے اور انکار بھی نہ کرے بلکہ مقام شک میں ہے وہ مثل ضعیف الاعتقاد کے ہے اور گمراہ ہے جب تک کہ اس ہدایت کی طرف نہ پھرے جس کو خدا نے اُس پر واجب کیا ہے یعنی ہماری اطاعت واجبہ کی طرف اور اگر اسی ضلالت میں وہ مرجائے تو خدا عذاب یا معافی اس کے لئے جو چاہے کرے۔

نیز بسند معتبر روایت کی ہے امام رضا علیہ السلام سے لوگوں نے اس بہترین چیز کے بارے میں دریافت کیا جس کے ذریعے بندے خداوند عالم کا تقرب حاصل کریں۔ فرمایا کہ سب سے بہتر وہ امر جس کے ذریعہ سے بندے خدا کا تقرب حاصل کریں وہ اطاعت خدا ہے اور اطاعت رسول و اولی الامر ہے اور حضرت امام محمد باقر نے فرمایا کہ ہماری دوستی ایمان ہے اور ہماری دشمنی کفر ہے۔ ایضاً بسند معتبر روایت ہے کہ مَیں نے حضرت امام محمد باقر سے عرض کیا کہ مَیں چاہتا ہوں کہ آپ کے روبرو اپنا دین بیان کروں